پارہ 18 قد افلح کے نمایاں مباحث

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن

- مکی سورت (دورِ متوسط میں نازل ہوئی) - نام پہلی ہی آیت سے - ایسی سورت جس میں مؤمنین کی کچھ خصوصیات کا ذکر کیا گیا ہے
- سورۃ کا موضوع انسانی افکار و کردار کی اصلاح ہے، اتباعِ رسول ﷺ کی دعوت اور اس کے لئے پچھلی قوموں کے انجام سے عبرت دلائی گئی ہے۔
- مؤمنین کی 7 صفاتِ حمیدہ کا ذکر، جسکی وجہ سے وہ جنت الفردوس کے مستحق ہوں گے۔[جو بھی ان 10 آیات کے معیار پہ پورا اترے گا جنت میں جائے گا (حدیث)]
- بندہ مومن کی سیرت کی اساسات : ا۔ نماز میں خشوع۔ ۲۔ لغو سے پرہیز۔ ۳۔ زکوۃ- تزکیئہ۔ ۴۔ شرمگاہ کی حفاظت۔ ۵۔ امانت کا پاس ۶۔ ایفائے عہد ۷۔ نماز کی حفاظت ان اوصاف سے مزین، مضبوط اور نیک سیرت کے حامل افراد سے جب خاندان وجود میں آئے گا تو ان کی عائلی زندگی کا نقشہ کیسا ہوگا؟ ان افراد سے مل کر جو معاشرہ وجود میں آئے گا اس کے خدوخال کیا ہوں گے؟ معاشرے کی بلند ترین صورت یعنی ریاستی معاملات میں ان افراد کے سیرت و کردار کی کرامات کا ظہور کیسا ہوگا؟
- انسان کی خلقت میں اللہ کی قدرت و حکمت کی نشانیاں- انسان کی پیدائش کے ضمن میں انسانی وجود کے مراحل کا ذکر (سللة، نطفه، علقه، مضغه، عظام، لحم اور خلقِ آخر- اس خالق کو نہ پہچاننا، نہ ماننا اس سے بے تعلق رہنا کیسی بدبختی ہے- ان نشانیوں سے موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر بھی استدلال کیا گیا
- بعض انبیاء علیہم السلام کی سرگزشت کا اجمالی تذکرہ—نوح علیہ السلام کی دعوت اور ان کی قوم کی ہلاکت کا بیان- وہ بھی اسی جرم کے مرتکب ہوئے [یعنی تکذیب] جو یہ قریشِ مکہ کر رہے ہیں۔ اللہ نے انہیں ہلاک کر ڈالا اور دوسری قوموں کو لے آیا (Law of replacement of nations)- نوح علیہ السلام کے بعد آنے والے کچھ انبیاء (حضرت موسیٰ حضرت ہارون اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام) کی قوموں کا حوالہ۔ جو بھی جھٹلانے کی روش پہ چلے تو ان کے ساتھ بھی یہی معاملہ کیا۔
- مشرکین مکہ کو نصیحت کہ جو دعوت، حقائق و عقائد اس وقت محمد ﷺ پیش کر رہے ہیں، یہ وہی ہیں جو پہلے انبیاء پیش کر چکے ہیں اور ان کے انکار کی بنیاد پر ان لوگوں کی تباہی کے مناظر تاریخ کا حصہ بن چکے ہیں۔
- تمام انبیاء کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک ہی دین ملا اور وہ ایک ہی دعوت کے داعی بن کر آئے لیکن ان کی امتوں نے ان کے لائے ہوئے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ دیا اور اب سب اپنے اپنے طریقہ پر مگن ہیں- فرقہ واریت کے پیچھے سب سے زیادہ دخل ذاتی اور گروہی نظریات، مفادات اور عصبیتوں کا ہوتا ہے۔ اس سوچ کی یہ کہہ کر نفی کی گئی ہے کہ اگر حق کو لوگوں کی خواہشات کے تابع کر دیا جائے تو زمین و آسمان میں فساد برپا ہو جائے گا۔ (وَاِنَّ هٰذِهٖۤ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ)
- آپ ﷺ کو تسلی کہ آپ اس صراطِ مستقیم کے داعی کے طور پر اپنا کام کرتے چلے جائیے
- آسودہ حال لوگوں کی ہر دور میں حق کی مخالفت- اپنے مال و دولت، روپے پیسے، میسر اسباب و ذرائع کے سبب تکبر اور حق سے اعراض اور بالآخر مخالفت۔ اس غلط فہمی کو دور کیا گیا کہ مال و دولت اور اولاد کی کثرت اللہ کے ہاں قرب کا ذریعہ اور بھلائیوں میں اضافے کا باعث ہے، یہ تو اللہ کی طرف ایک آزمائش ہے اور جو لوگ اس آزمائش میں پورا اترنے کی بجائے اسی کو اپنی کامیابی تصور کر لیتے ہیں وہ حماقت کر رہے ہیں یہی چیز دراصل ان کی تباہی کا باعث بنے گی عنقریب
- جو لوگ دنیا پرستی میں غرق ہیں انہیں خدا اور آخرت کی باتوں سے دل چسپی نہیں ہوتی۔ ان کی دل چسپی کی چیزیں اس سے مختلف ہوتی ہیں، دنیا، دنیا کے امور، کاروبار، کاروباری باریکیاں، کھیل تماشے .... اللہ، اس کے رسولؐ کی باتیں، دین، دین کے عنوانات، جوابدہی کا احساس، رب سے ملاقات .... کی باتوں سے دل تنگ ہوتا ہے
- معجزے اور نشانیاں مانگنے والوں کو کان، آنکھ اور دل و دماغ سے کام لینے کی دعوت کہ اگر تم خدا کی بخشی ہوئی صلاحیتوں سے کام لو تو تمہیں مرنے کے بعد اٹھنا اور جزا و سزا کا معاملہ ایک حقیقت معلوم ہوگا۔
- رسول (اور داعیان الی الحق) کسی معاوضے کے طلب گار نہیں ہوتے: اللہ کے پیغمبر اور حق کی طرف دعوت دینے والے ان کے متبعین، لوگوں سے کوئی مادی مطالبہ نہیں کرتے۔ داعی کا اصل معاوضہ خود وہ حق ہوتا ہے جس کو لے کر وہ کھڑا ہوا ہے۔ داعیانہ زندگی کے تجربات اور اپنے رب کی رضا کا احساس ہی اس کی روح کی غذا اور تسکین کا سب سے بڑا ذریعہ ہوتا ہے
- انسان کی کوتاہی فکری اور اس کا نتیجہ۔ انسان سمجھتا ہے کہ اسے محض بطورِ تفریح پیدا کیا گیا ہے اور اس کی تخلیق کا کوئی مقصد اور کوئی غرض وغایت نہیں ہے وہ شترِ بے مہار ہے اس کا کوئی حساب کتاب نہ ہوگا- اس غلط فہمی کو دور کیا گیا ہے کہ ایسا نہیں ہے، وہ لوٹایا جائیگا اللہ کی طرف (اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ)
- دعوت کے آداب- برائی کو نیکی سے دفع کریں، شیطان کی اکساہٹوں سے بچیں کہ وہ برائی کا جواب برائی دینے پہ آمادہ کرے گا (برائی کے مقابلے میں آپ عفو و درگذر کام لیں)۔ آخرت کی بازپرس سے خبردار کیا گیا مشرکین کو، جو تم حق کی دعوت کے ساتھ کر رہے ہو۔ آخرت میں تم سے اس کی بازپرس ہوگی۔
- واٹر سائیکل کا ذکر- آسمان سے پانی کا برسنا (بادلوں کے ذریعے سے) دنیا کے مختلف حصوں میں، پہاڑوں پر برف کا جمنا اور glacier بننا، وہاں سے دریاوں کا نکلنا نشیبی علاقوں کی طرف۔ پانی کا زمین میں جذب ہونا، stock and rationing کی شاندار مثال

سُوْرَةُ النُّوْر

- مدنی سورۃ - غزوہ بنی المصطلق کے بعد نازل ہوئی۔ غزوہ خندق کے بعد ۶ ہجری میں۔
- سورت میں اسلام کے عائلی، معاشرتی، فوجداری اور دیگر اجتماعی قوانین کے مباحث۔ ریاستی تنظیم کے اداروں کے ذریعے سے ان قوانین اور اوصاف کی تنفیذ۔ ان سے یہ مطالبہ کہ وہ قانون، معاشرتی اور فوجداری (criminal) قوانین کا نفاذ کریں۔ اور یہ بات پہلی ہی آیت میں سمجھا دی گئی ہے کہ یہ محض سفارشات نہیں ہیں (سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ... یہ ایک اہم سورۃ ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اس کے احکامات ہم نے فرض ٹھہرائے ہیں ....)
- سورۃ کے احکام- مسلمانوں کی نئی وجود میں آنے والی اجتماعیت اور سیاسی و معاشرتی نظم کو منور کر دینے والے ہیں۔ معاشرے میں افراد کے اخلاق، اعمال اور کردار کی تطہیر کے لیے الٰہی ہدایات و احکامات
- عورتوں کی عفت و عصمت سے متعلق خصوصی احکامات۔ شاید اسی وجہ سے حدیثِ مبارکہ میں اسکا ذکر کہ اپنی عورتوں کو سورۃ نور سیکھاو۔
- جنسی بے راہ روی اور بے حیائی کو جس طرح موضوع بحث بنایا گیا ہے اپنی مثال آپ (اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
- آپ ﷺ جو اسلام دعوت و تحریک کے قلب۔ پر رئیس المنافقین کے اخلاقی حملوں کا سخت نوٹس لیا گیا۔ جن مسلمانوں نے اس معاملہ میں لاپرواہی اور سہل انگاری سے نادانستہ طور سے منافقین کے مقصد کو تقویت پہنچائی ان کو تنبیہ کہ وہ آئندہ ان منافقین سے ہوشیار رہیں۔ اور اس میں حصہ لینے والوں کو عذاب کی خوش خبری
- مسلمان کو ہدایت کہ اخلاقی محاذ پر کوئی رخنہ نہ ہونا چاہیے، اس کے لئے فحاشی، عریانی اور منکرات سے بچنے کا حکم۔
- منافقین کو تنبیہ کہ ان کی یہ منقسم وفاداری کی پالیسی چلنے والی نہیں ہے، اگر فوز و فلاح کے طالب ہو تو سچے دل اور پوری وفاداری کے ساتھ رسولؐ کا ساتھ دو
- گھر معاشرے کی خشت اول۔ اس کو پاکیزہ اور صالح بنائے بغیر ایک صحت مند معاشرے کا خواب ادھورا ہے۔
- زناء کو سورۃ النساء میں معاشرتی جرم بتایا گیا۔ یہاں ایک فوجداری جرم (criminal offence) قرار دیا گیا اور اس کی سزا مقرر کی گئی (مسلمان کے لیے کسی زانیہ یا مشرکہ سے اور کسی مومنہ کے لیے کسی زانی یا مشرک سے نکاح کی ممانعت کی گئی) - بدکار مردوں اور بدکار عورتوں سے معاشی مقاطعہ social boycott کا حکم
- قذف کی سزا اور اس کے لیے شہادت کا قانون: اگر کوئی شخص کسی پر زنا کا الزام لگائے اور اسے قانون کے مطابق ثابت نہ کرسکے تو ۸۰ کوڑوں کی سزا مقرر کی گئی (اسلام کی نظر میں بے حیائی کا ارتکاب بھی ناقابل برداشت ہے اور بے حیائی کا فروغ بھی۔ بے حیائی کے فروغ کا ایک ذریعہ قذف بھی ہے، اس لیے اس کی سزا مقرر کی گئی)
- لعان- کوئی شخص اگر بیوی پر بدکاری کا الزام لگائے اور اپنے الزام کو ثابت کرنے کے لیے شریعت کی مطلوبہ شہادت پیش نہ کرسکے تو اس کا فیصلہ فریقین کی قسم سے ہوگا۔ اس قسم کے طریقہ کی وضاحت کی گئی ہے
- شرفاء پر جھوٹا الزام لگانے والوں پر تعزیری قانون (penal code) کا نفاذ۔
- عورتوں کا غیر ضروری بناؤ سنگھار کر کے غیر ضروری طور پر گھر سے باہر نکلنے کی ممانعت۔
- گھروں میں اجازت لے کر داخل ہوں۔ گھر والوں کو سلام کریں۔ مردوں اور عورتوں دونوں کو غضِ بصر کا حکم۔ عورت اپنی زینت چھپانے کے لئے گریبان پر دوپٹہ ڈالے رکھیں۔ بجتا ہوا زیور پہننے کی ممانعت۔
- تجرد (celibacy) کی زندگی کی حوصلہ شکنی کیونکہ یہ بھی گناہ کے عوامل میں سے ہے۔ حتیٰ کہ لونڈی غلاموں کے بارے میں نکاح کا حکم
- تین اوقات میں بچے اور ملازم bedroom میں اجازت لیکر داخل ہونے کی ہدایت۔
- مسلمانوں کی اجتماعیت (نظم) میں۔ نظم کی پابندی کی ہدایت۔ اجتماعی پروگرامات میں اجازت لیکر جانے کا حکم۔ نظم یا امیر کی اطاعت کا حکم۔ (اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ.... مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر یقین رکھتے ہیں اور جب کسی اجتماعی موقع کے لیے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے ہیں تو اس وقت تک وہاں سے نہیں جاتے جب تک آپ سے اجازت نہ لے لیں...) اجتماعی زندگی میں امیر کی اطاعت
- غلاموں سے مکاتبت کا حکم کہ اگر وہ اپنی آزادی کے لیے اجرت یا مال وغیرہ کے بدلے معاہدہ کریں تو کرو۔ ان کے حقوق مقرر ہوئے۔ تاریخ ساز انقلابی اقدامات۔
- آفاقی دلائل- پرندوں، بادلوں، بجلی، بارش، جانوروں کی ساخت اور ان کے وظیفۂ حیات سے توحید پر دلائل اور ایمان کی دعوت - اللہ تعالیٰ کی عبادت و اطاعت میں کسی اور کو شریک کر کے اپنے آپ کو اس کے غضب کا مستحق نہ بناؤ
- نبی اکرم ﷺ کے راستباز ساتھیوں کو خلافت کی بشارت: اسلام کے عائلی، معاشرتی، فوجداری اور دیگر اجتماعی قوانین پر عمل کرو، اللہ کا تم سے استخلاف اور اقتدار کا وعدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت جلد اس خوف کی حالت کو امن سے بدل دے گا